السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قسم کا کفارہ کیا ہے اور مسکین کے کھانے کی مقدار کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن حکیم میں سورۃ المائدہ 89 میں قسم کا کفارہ یہ بیان کیا ہے کہ جو تم اپنے گھر والوں کے درمیان درجے کا کھانا دیتے ہو یہ دس مسکینوں کو کھلاؤ یا انہیں کپڑے پہنا دو یا ایک غلام آزاد کرو اگر اس کی طاقت نہ ہو تو پھر تین دن کے روزے رکھو۔ اس آیت میں قسم کا کفارہ بھی حق تعالیٰ نے بیان کر دیا ہے۔ اور کھانے کی مقدار بھی بتا دی کہ تم اپنے گھروں میں جو اوسط درجے کا کھانا استعمال کرتے ہو اس میں سے دس مسکینوں کو کھلا دو اس کی متعین مقدار کہ کلو یا ڈیڑھ کلو ہو کہ متعلق کوئی صحیح حدیث وارد نہیں۔ ہر شخص اپنے گھر کا حساب دیکھ کر فیصلہ کرے اور لباس کم از کم اتنا ضرور ہو جس میں نماز ادا کی جا سکتی ہو۔ واللہ اعلم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الایمان والنذور، صفحہ: 368

محدث فتویٰ